السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حد سے زیادہ باریک سلکی کپڑے سے ستر عورہ ہوجاتا ہے یا نہیں ؟ کیا اس طرح کے کپڑے پہننے سے نماز ہوجاتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگرمذکورہ کپڑااس قدرباریک اورشفاف ہوکہ اس سے جسم نہ چھپتا ہوتواس میں مرد کی نماز صحیح نہ ہوگی الایہ کہ اس نےنیچے ناف سے لے کر گھٹنوں تک شلواریا تہہ بند پہن رکھا ہواور عورت کی نماز اس طرح کے کپڑے میں صحیح نہ ہوگی الایہ کہ اس نےنیچے ایسے موٹے کپڑے پہن رکھے ہوں جواس کے سارے جسم کوچھپائے ہوئے ہوں ۔ عورت کےلئے مذکورہ کپڑے کےنیچے چھوٹی سی شلوارپہننا کافی نہ ہوگا ۔ مرد

کےلئے یہ بھی ضروری ہے کہ اس طرح کہ کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے اس کے پاس کوئی رومال یا کپڑاوغیرہ ایسا بھی ہوجس سے اس نےاپنے کندھوں وغیرہ کوچھپایا ہوکیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ تم میں سے کوئی ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھوں پر کوئی چیز نہ ہو۔ (متفق علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص222

محدث فتویٰ